Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلز

نئی دہلی

۲۷/اگست ۲۰۱۷

حق رازداری پر سپریم کے فیصلے کا پاپولر فرنٹ نے کیا خیر مقدم

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے دہلی میں واقع مرکز میں تنظیم کی مرکزی سیکریٹریٹ کے اجلاس نے سپریم کورٹ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا جس میں کورٹ نے ذاتی رازداری کو دستور ہند کے مطابق بنیادی حق قرار دیا ہے۔ سپریم کورٹ کی 9 رکنی بنچ کے متفقہ فیصلے میں حق رازداری کو آئینی حق قرار دیتے ہوئے یہ کہا گیا کہ یہ دفعہ 21 کے تحت زندگی کے حق اور شخصی آزادی کے حق کا لازمی جزء ہے اور اسی طرح دستور کے تیسرے حصے میں دی گئی آزادیوں میں بھی یہ شامل ہے۔ یہ فیصلہ موجودہ اور آئندہ حکومتوں کے لئے جو مختلف وجوہات بیان کر کے ذاتی آزادی کو محدود کرنے کی کوشش کرسکتی ہیں، ایک کھلی تنبیہ ہے۔ حکومت کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ دستور کے مطابق ذاتی آزادی بنیادی حقوق میں شامل نہیں ہے۔ شخصی آزادی کے حق پر یہ آخری فیصلہ ایک تاریخی فیصلہ ہے، جس کا اثر مستقبل میں آدھار، بیف بین وغیرہ جیسے متعدد معاملات پر عدالت کے فیصلوں میں دیکھنے کو ملے گا۔ اجلاس نے یہ نشاندہی کی کہ اس سے شہریوں کے ہاتھ مضبوط ہوئے ہیں اور انہیں ان کی رازداری کی خلاف ورزی کرنے والی کسی بھی حکومتی کاروائی کو چیلنج کرنے کا مؤثر قانونی حق ملا ہے۔

مرکزی سیکرٹریٹ کے اجلاس نے یہ بھی کہا کہ ایک مجلس کی تین طلاق پر اپنے فیصلے میں سپریم کورٹ نے علیٰحدہ پرسنل لا کو بنیادی حق بتایا ہے۔ واضح رہے کہ ایک مجلس کی تین طلاق کے عمل کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی عائد کرنے کے ساتھ، سپریم کورٹ نے اس بات کی بھی تاکید کی ہے کہ فیصلے کا پرسنل لا میں دخل دینے کے لئے غلط استعمال نہ کیا جائے۔

اس کے علاوہ اجلاس نے سپریم کورٹ کے ایک دوسرے فیصلے پر حیرت واستعجاب کا اظہار کیا، جس میں کورٹ نے ایک 24 سالہ نومسلم لڑکی ہادیہ کی بات سنے بغیر ہی اس کی شادی کی تفتیش این آئی اے کو سونپ دی ہے۔ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ ملک کی سب سے بڑی عدالت نے اس خاتون کی حمایت نہیں کی جسے صرف اس وجہ سے اس کی مرضی کے خلاف گھر میں بند کر دیا گیا ہے کہ اس نے اپنے والدین سے مختلف مذہب اختیار کیا اور اپنی پسند کے لڑکے سے شادی کی۔ یہ نظریہ ایک ایسے ملک میں بڑا ہی عجیب معلوم ہوتا ہے، جہاں کوئی بھی بالغ شہری شادی یا بغیر شادی کے اپنی پسند کے کسی بھی مرد یا عورت کے ساتھ آزادانہ طور پر تعلقات قائم کرسکتا ہے۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی۔ نائب چیئرمین او ایم اے سلام، جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، ای ایم عبدالرحمٰن اور عبدالواحد سیٹھ اس اجلاس میں شریک رہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا